صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 23 دسمبر 2015ء 11 ربیع الاول 1437 ہجری 23 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 291

پاک اسم محمدؐ قرآن میں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور محمدؐ نہیں ہے مگر ایک رسول۔ (آل عمران:145)

محمدؐ تمہارے (جیسے) مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں۔ (الاحزاب:41)

اور جو اس پر ایمان لائے جو محمدؐ پر اتارا گیا۔ (محمد:3)

محمدؐ رسول اللہ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں کفار کے مقابل پر بہت سخت ہیں۔ (الفتح:30)

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

بزبان حضرت مسیح موعود

اسم محمدؐ کے معانی:

آپؐ کا نام اسی لئے محمد ہے کہ اس کے معنی ہیں، نہایت تعریف کیا گیا۔ محمد وہ ہوتا ہے جس کی زمین و آسمان پر تعریف ہوتی ہے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ دنیا کے لوگوں نے ان کو نہایت حقارت کی نگاہ سے دیکھا انہیں ذلیل سمجھا اور بخیال خویش ذلیل کیا، لیکن آسمان پر ان کی عزت اور تعریف ہوتی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے حضور راستباز ہوتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ دنیا ان کی تعریف کرتی ہے۔ ہر طرف سے واہ واہ ہوتی ہے، مگر آسمان ان پر لعنت کرتا ہے خدا اور اس کے فرشتے اور مقرب اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ تعریف نہیں کرتے۔ مگر ہمارے نبی کریم ﷺ زمین و آسمان دونوں جگہ میں تعریف کئے گئے اور یہ فخر اور فضل آنحضرت ﷺ ہی کو ملا ہے۔ جس قدر پاک گروہ آنحضرت ﷺ کو ملا وہ کسی اور نبی کو نصیب نہیں ہوا...... (ڈائری حضرت مسیح موعود 4 دسمبر 1901ء)

آنحضرت ﷺ پر درود:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات پیش آمدہ کی اگر معرفت ہو اور اس بات پر پوری اطلاع ملے کہ اس وقت دنیا کی کیا حالت تھی اور آپؐ نے آ کر کیا کیا تو انسان وجد میں آ کر اللھم صل علی محمد کہہ اٹھتا ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں۔ یہ خیالی اور فرضی بات نہیں ہے۔ قرآن شریف اور دنیا کی تاریخ اس امر کی پوری شہادت دیتی ہے کہ نبی کریمؐ نے کیا کیا۔ ورنہ وہ کیا بات تھی جو آپؐ کے لئے مخصوصاً فرمایا گیا (۔) (خدا اور اس کے فرشتے اس نبی کریمؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے وے لوگو جو ایماندار ہو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو)۔

کسی دوسرے نبی کے لئے یہ صدا نہیں آئی۔ پوری کامیابی پوری تعریف کے ساتھ یہی ایک انسان دنیا میں آیا جو محمد ﷺ کہلایا......

(ڈائری حضرت مسیح موعود 28 دسمبر 1900ء)

سچائی کے مجدد اعظم:

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اظہار سچائی کے لئے ایک مجدد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتبِ ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی۔ یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیب نہیں ہوئی۔...... پس بلاشبہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے۔ بلکہ حقیقی آدم وہی تھے جن کے ذریعہ اور طفیل سے تمام انسانی فضائل کمال کو پہنچے اور تمام نیک قوتیں اپنے اپنے کام میں لگ گئیں اور کوئی شاخ فطرت انسانی کی بے بار و بر نہ رہی۔ (206:20)

خلیفہ کے خطبات ضرور سنیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے وقت کی چند ایجادات کا ذکر فرمایا ہے اور فرمایا کہ ’’جس قدر آئے دن نئی ایجادیں ہوتی جاتی ہیں اُسی قدر عظمت کے ساتھ مسیح موعود کے زمانہ کی تصدیق ہوتی جاتی ہے اور اظہار دین کی صورتیں نکلتی آتی ہیں‘‘۔ آج دیکھیں سیٹلائٹ، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ نے اس میں مزید وسعت پیدا کر دی ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائیدات کے طور پر ایم ٹی اے اور انٹرنیٹ بھی آپ کو مہیا فرما دیا ہے جس کے ذریعہ سے (دعوت الی اللہ) کا کام ہو رہا ہے۔ یہ سب دین واحد پر جمع کرنے کے سامان ہیں جیسا کہ آپ نے فرمایا۔ پس اللہ تعالیٰ تو یہ انتظامات فرما رہا ہے لیکن ہمیں بھی اس کے حکموں پر چلتے ہوئے اس زمانہ میں اپنی سوچوں کو وسعت دیتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ اپنی اور اپنی نسل کی فکر کرتے ہوئے اس انقلاب میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں ہم اُتِمَّتْ...... کے نظارے دیکھتے ہوئے فیض پانے والے ہوں۔

(خطبات مسرور جلد پنجم صفحہ 420)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ شوریٰ 2015ء مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

(مجلس انصاراللہ پاکستان)

مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام ہونے والے تیسری سہ ماہی کے مقابلہ مضمون نویسی 2015ء بعنوان انصاراللہ اور تربیت اولاد میں 68 انصار نے حصہ لیا اس مقابلہ میں مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ اول، مکرم قمرالدین زاہد صاحب ملتان شرقی دوم اور مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب ماڈل کالونی کراچی سوم رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

گورنر جنرل غلام محمد اور حضرت مصلح موعود کی ملاقات

پاکستان کے گورنر جنرل ملک غلام محمد صاحب حضرت مصلح موعود کی فراست اور قوم و ملت کے لئے ان کی خدمات کے معترف تھے۔ چنانچہ جب حضرت مصلح موعود پر قاتلانہ حملہ ہوا اور حضور یورپ علاج کے لئے جاتے ہوئے کراچی میں رکے تو گورنر جنرل باوجود بیماری اور ناتوانی کے آپ کی عیادت کے لئے تشریف لائے۔

تاریخ احمدیت کراچی میں اس واقعہ کا ذکر یوں کیا گیا ہے۔

گورنر جنرل پاکستان جناب غلام محمد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی عیادت اور ملاقات کے لئے حضور کے دورہ کراچی 1955ء کے موقع پر تشریف لائے۔ حضور کی رہائش اوپر کے کمرے میں تھی۔ جبکہ ملاقات کے لئے نچلے حصہ میں ایک کمرہ بنایا گیا تھا۔ حضور گورنر جنرل کے استقبال کے لئے اوپر سے نیچے تشریف لائے۔ چند لمحوں کے بعد جناب غلام محمد صاحب گورنر جنرل آف پاکستان کی سیاہ رنگ کی فلیگ کار رہائش گاہ کے گیٹ سے اندر داخل ہوئی۔ گیٹ پر کھڑے خدام نے سلام کیا، انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے جواب دیا۔

کار حویلی کے استقبالیہ کمرے کے سامنے روکی گئی۔ حضور کمرہ میں کھڑے مہمان کی آمد کا انتظار فرمانے لگے۔ مکرم عبدالرحیم درد صاحب استقبال کے لئے آگے آئے۔ گورنر جنرل اپنے مخصوص سوٹ ٹائی اور جناح کیپ میں ملبوس تھے اور کار کی پچھلی نشست پر کھڑکی کی طرف بیٹھے ہوئے تھے۔

جب حضور استقبال کے لئے آگے بڑھے تو غلام محمد صاحب نے کار سے اترنے سے انکار کر دیا کہ حضور واپس جا کر تشریف رکھیں تو وہ گاڑی سے اتریں گے۔ اصرار کے باوجود وہ نہیں مانے تو حضور واپس کمرے میں جا کر تشریف فرما ہوئے، تب غلام محمد صاحب کو کار سے اتارا گیا اور وہ حضور کی خدمت میں پہنچے۔

غلام محمد صاحب حضور سے ملاقات کا وقت حاصل کرنے کے لئے رابطہ کئے ہوئے تھے۔ لیکن حضور کا اصرار تھا کہ وہ اپنی صحت کا خیال کریں لیکن جناب غلام محمد گورنر جنرل پاکستان کی ضد تھی کہ وہ آئیں گے۔ (تاریخ احمدیت کراچی جلد اول صفحہ 260)

مکرم بشیر الدین احمد صاحب سامی مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کے ساتھ قائد مجلس کراچی تھے۔ انہوں نے اپنے بیان میں اس بات کا خصوصیت سے ذکر کیا ہے کہ گورنر جنرل خود بھی بیمار تھے۔ جسم میں لرزہ تھا کھڑے ہونے کی سکت نہ تھی۔ پاؤں زمین پر ٹکتے نہ تھے مگر اس کے باوجود وہ تشریف لائے۔ (میری پونجی از صفیہ بشیر سامی لندن صفحہ 131)

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جناب غلام محمد صاحب قیام پاکستان سے قبل 1940ء میں جبکہ کنٹرولر جنرل پرچیز دہلی تھے، جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کے موقع پر قادیان تشریف لائے اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی بیت الظفر میں فروکش رہے۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، حضرت مصلح موعود کے ہمراہ 1955ء کے دورہ یورپ پر تشریف لے گئے۔ اس وقت حضرت چوہدری صاحب عالمی عدالت انصاف کے جج کے طور پر ہالینڈ میں مقیم تھے۔ آپ حضور کے ساتھ جانے کے لئے کراچی آئے تو جناب غلام محمد صاحب گورنر جنرل پاکستان کے خصوصی مہمان کے طور پر کراچی میں مقیم رہے۔

حضرت مصلح موعود 1957ء میں بھی کراچی تشریف لائے تو اس وقت جناب غلام محمد صاحب فوت ہو چکے تھے۔ حضور ان کی تعزیت کے لئے جناب حسین ملک صاحب کے گھر گئے اور تقریباً ایک گھنٹہ تشریف فرما رہے۔ (تاریخ احمدیت کراچی جلد اول صفحہ 262)

آنکھیں خشک نہیں ہوتی ہیں

آنکھیں سرخ تعصب کی ہیں اور مزاج بھی برہم ہے
قدم قدم پر گجرانوالہ قدم قدم پر جہلم ہے

ظلم و ستم کی آگ کی حدّت دل میں سب محسوس کریں
لیکن اس پر کھل کے بولنے والا طبقہ کم کم ہے

تم دیکھو گے اندھیروں کا سینہ چیر کے رکھ دے گا
معمولی سا دیا یہ جس کی لَو بھی مدہم مدہم ہے

خوب کمائی کرتے ہیں یہ بلوائیوں کے ڈیرے دار
نفرت کے بینر ہاتھوں میں بدامنی کا پرچم ہے

رنگ و نسل، عقیدے اور قبیلے کی تفریق نہیں
اپنی نظروں میں دنیا کا ہر انسان مکرم ہے

ایک حکیم حاذق ایسا بخشا ہم کو اللہ نے
جس کے پاس شفا کا شہد ہے اور دعا کی مرہم ہے

زخم ہرے ہوتے رہتے ہیں، ٹیسیں بڑھتی جاتی ہیں
آنکھیں خشک نہیں ہوتی ہیں قدسیؔ کیسا موسم ہے

عبد الکریم قدسیؔ

مکرم انور احمد صاحب کاہلوں سابق امیر جماعت برطانیہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے بیان کردہ ایک خطبہ نکاح میں بھی غلام محمد صاحب کی شرکت کا واقعہ بیان کرتے ہیں۔

9 نومبر 1941ء کو باباجی چوہدری صاحب نے وائسرائے کونسل کے تمام ہندوستانی اراکین، فیڈرل کورٹ کے ایک جج۔ دہلی میں گورنمنٹ کے لئے خدمات انجام دینے والے سب اعلیٰ مسلمان افسران اور بہت سے احمدی حضرات کو نئی دہلی میں اپنی رہائش گاہ 8 یارک روڈ پر ایک تقریب میں بلایا۔ دعوتی کارڈ پر اس استقبالیے کا کوئی مقصد ظاہر نہیں کیا گیا تھا۔ ایک لاؤڈ سپیکر کا اہتمام کیا گیا۔ بہت سے مہمانوں کو اچھی خاصی حیرانی ہوئی جب باباجی نے کھڑے ہو کر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرنی شروع کیں۔ انہوں نے خطبہ دیا اور پھر امینہ کے ساتھ میرے نکاح کا اعلان کیا۔ اس کے لئے والد صاحب نے باباجی کو اپنا ولی مقرر کیا تھا۔ اس لئے امینہ کے دستخط والا ایک خط جس میں امینہ نے میرے ساتھ شادی پر رضامندی ظاہر کی تھی طلب کیا گیا اور باباجی کو یہ باقاعدہ موصول ہو گیا۔ ان کے خطبہ نے مجھ پر بہت اثر کیا۔ ملک غلام محمد صاحب جو ترقی کرتے کرتے پاکستان کے گورنر جنرل بنے نے کہا کہ خطبہ سننے کے بعد ان کے دل میں یہ تحریص پیدا ہوئی ہے کہ وہ باباجی سے درخواست کریں کہ وہ ان کا نکاح نئے سرے سے پڑھا دیں۔

(میرے محسن و مربی ظفر اللہ خان مترجم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صفحہ 114)

7۔آخر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

مہمانوں کے تاثرات، یونیورسٹی کے طالبعلم کی ملاقات، فیملی ملاقاتیں، لندن واپسی اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23 نومبر 2015ء

﴿حصہ دوم آخر﴾

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق شام چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ فیملی ملاقاتوں کا انتظام ہوٹل کے ہی ایک حصہ میں کیا گیا تھا۔

آج ٹوکیو جماعت کے 31 فیملیز اور احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ مجموعی طور پر 89 افراد نے شرف ملاقات پایا۔

ان سبھی احباب اور فیملیز نے اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

جاپان اور پھول

جاپان کے مذہب اور ثقافت میں پھول ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ خوبصورت پھولوں کی آرائش جاپانی تہذیب و ثقافت کا حصہ ہے۔ آج ٹوکیو (Tokyo) میں ریسپشن کے موقع پر جماعت کے ایک پرانے دوست اور بزنس مین Mr. Takeshi Kohji نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہنے کے لئے اپنی طرف سے سارے ہال کو پھولوں سے سجایا ہوا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ میں کئی دن سوچتا رہا کہ جماعت کے سربراہ اور خلیفہ کا استقبال کس طرح کروں اور اس موقع پر کیا تحفہ پیش کروں۔ آخر میں نے یہ فیصلہ کیا کہ پھولوں کی آرائش سے خلیفۃ المسیح کو خوش آمدید کہنا سب سے بہترین تحفہ ہے۔

مہمانوں کے تاثرات

اس موقع پر شامل ہونے والے مہمان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب سن کر بے حد متاثر ہوئے اور ان میں سے بعض نے اپنے تاثرات اور جذبات کا بھی اظہار کیا ہے۔ چند تاثرات قارئین کے ملاحظہ کے لئے پیش ہیں۔

نی ہون یونیورسٹی کے چانسلر Mr. Urano Tatsuno صاحب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں سوچتا رہا کہ آپ ہمیں کیا بتائیں گے؟ لیکن بیس منٹ کے اندر آپ نے گزشتہ تاریخ اور آئندہ آنے والے حالات کو جامع رنگ میں سمو دیا ہے۔ آپ نے حقائق اور حوالوں سے بات کی۔ جنگ کے نقصانات سے آگاہ کیا اور آئندہ جنگوں سے بچنے سے متنبہ کیا۔ انتہائی مختصر وقت میں دین کی تعلیم بھی بتا دی۔ یہ خطاب انگریزی اور جاپانی زبان میں پورے جاپان میں پھیلانا چاہئے۔

ایک دوست Marting Blackway جو کہ بزنس ایڈوائزر ہیں اور معروف شاعر بھی ہیں۔ ایک کتاب کے مصنف بھی ہیں۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جو کچھ میں نے کتاب میں لکھا تھا حضور نے اس پر مہر لگا دی ہے۔

ایک مشہور سیاستدان کی بیٹی Ohara Blackway صاحبہ بھی اس تقریب میں شامل ہوئیں۔ انہوں نے کہا:

آپ نے جاپانیوں سے خطاب کرکے ہم پر ایک احسان کیا ہے۔ ہم بہت متاثر ہوئے ہیں۔

ایک جاپانی دوست Shinsaku Lida صاحب نے بیان کیا:

آج اگر آپ لوگ مجھے نہ بلاتے اور میں یہاں نہ آتا تو اپنا بڑا نقصان کرتا۔

اسی طرح آساہی اخبار کے چیف رپورٹر Kato Hironori صاحب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اگر جماعت احمدیہ جاپان اپنی رضاکارانہ خدمات کے ذریعہ ہمارے سامنے نہ آتی تو ہم دین کا یہ خوبصورت چہرہ دیکھنے سے محروم رہ جاتے۔

ایک بدھسٹ فرقہ کے چیف پریسٹ اور راہنما Sato Ryoki صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے:

میں بدھسٹ ہوں لیکن حضور کی باتیں سن کر ہماری آنکھوں میں آنسو آ گئے ہیں۔

حضور انور سے ملاقات کے بعد انہوں نے نماز بھی پڑھی اور جب تک حضور انور تشریف نہیں لے گئے اس وقت تک ہال میں موجود رہے اور حضور انور کو دیکھتے رہے اور آبدیدہ ہو کر نماز میں کچھ پڑھتے رہے۔

نوٹ: جب 2013ء میں حضور انور جاپان تشریف لے گئے تھے تو یہی بدھسٹ پریسٹ ایک Reception میں شامل ہوئے تھے اور حضور انور سے ملے تھے۔ بعد میں ایک احمدی دوست نے ان کو کہا کہ آپ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ آپ کو اپنا وجود دکھائے تو کہنے لگے کہ **میں تو خدا کا قائل ہی نہیں تو دعا کیا کروں؟**

آج یہی بدھسٹ پریسٹ دوبارہ حضور انور کے پروگرام میں شامل ہوئے تو ان کی کایا ہی پلٹ گئی۔ **حضور انور کی اقتداء میں نماز بھی پڑھی اور آبدیدہ بھی ہوئے۔**

گاڑیاں بنانے والی ایک بڑی کمپنی کے صدر Serio Ito صاحب بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ وہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے:

آپ ایک فرقہ کے سربراہ نہیں لگتے، بلکہ ایک ایسے عالمی راہنما ہیں جن کی ساری دنیا پر نظر ہے اور آپ کی باتیں ساری دنیا کے لئے راہ عمل ہیں۔

ایک جاپانی دوست Toshihisa Miyazaki صاحب نے کہا:

آپ کا خطاب اور جاپانی قوم کو کی جانے والی نصائح غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے۔ آپ کے خطاب میں دینی تعلیم کے حوالے بھی تھے، تاریخ عالم کے حوالے بھی تھے۔ سان فرانسسکو امن معاہدہ میں کسی......کا کردار ہمارے لئے نئی بات تھی۔

ایک دوست Akiko Komura صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جاپان کی تاریخ کے بارہ میں آپ کی معلومات ہم سے زیادہ ہیں۔ جنگ عظیم دوم کی تباہ کاریوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ آپ نے تیسری عالمی جنگ سے بھی خبردار کیا ہے۔

ایک جاپانی مسلمان دوست اسماعیل Hirano صاحب کہنے لگے:

میں مسلمان ہوں لیکن کسی عالم کے منہ سے ایسی بات نہیں سنی۔ تاریخ ہو یا جنگ کی تباہ کاریاں، آپ نے سب کچھ بیان کر دیا۔ میں قرآن پڑھتا ہوں لیکن اس کے باوجود میں وہ ساری باتیں نہیں جانتا تھا جو خلیفۃ المسیح نے بیان فرمائیں۔

موصوف نے کہا کہ گو کہ میں غیر احمدی مسلمان ہوں لیکن میں آپ کے خلیفہ کی شخصیت میں ایک رعب اور تحکّم دیکھا۔ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ خلیفہ نے قرآن کریم کے حوالہ جات سے دینی تعلیم بیان کی اور یہ حوالہ جات ایسے ہی نہیں تھے بلکہ حقائق پر مبنی تھے۔ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ خلیفہ دین کی نمائندگی نہیں کر رہے تھے۔ کیونکہ خلیفۃ المسیح نے جو بھی بیان کیا وہ قرآن کریم کے حوالہ جات کے مطابق بیان کیا اور بتایا کہ یہ اصل دین ہے۔ میں نے پہلے کبھی اپنی زندگی میں دین کی اس قدر خوبصورت تفصیل نہیں جانی تھی۔ میں نے پہلے کبھی تیسری عالمی جنگ کے بارہ میں نہیں سوچا تھا لیکن اب مجھے احساس ہوا ہے کہ تیسری عالمی جنگ دنیا کے لئے واقعی ایک خطرہ ہے۔ خلیفہ ایک دور اندیش انسان ہیں اور انہیں ہمارے مستقبل کی بھی فکر ہے۔ ایک مسلمان ہونے کے ناطے میں خلیفۃ المسیح کا شکر گزار ہوں۔

ایک دوست Yuka Kikuoka صاحب نے بیان کیا:

خلیفۃ المسیح کے خطاب نے ہماری آنکھیں کھول دی ہیں۔ ہمیں وہ باتیں بتائیں جن کے متعلق ہم نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔ ہم تو امن اور سکون کے اس ماحول میں ان خطرات کا تصور بھی نہیں کر سکتے جن کا آپ نے ذکر فرمایا۔ جنگ کتنی تباہ کن ہوتی ہے اور ایٹمی حملے کتنے ہولناک ہوتے ہیں، ہمیں یہ آج پتہ چلا ہے۔

ایک دوست Ito Hiroshi صاحب نے بیان کیا:

دوسری جنگ عظیم میں ہیروشیما پر ایٹمی حملہ کے بعد جماعت کے امام کی طرف سے مذمتی خطاب ایک غیر معمولی بات ہے۔ اس سے جماعت احمدیہ کا امن کے قیام کے لئے کردار واضح ہوتا ہے۔

ایک جاپانی دوست Mr. Hidenor Sakanaka صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے آج یہ سیکھا ہے کہ جو لوگ اسلام کو داعش کے ساتھ جوڑتے ہیں وہ بالکل غلط ہیں۔ آج خلیفۃ المسیح نے ہمیں امن کا پیغام دیا ہے۔ آج کے دور میں دنیا امن کے خلاف چل رہی ہے اور میں خلیفۃ المسیح کی باتوں سے اتفاق کرتا ہوں کہ ہمیں تبدیلی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ آجکل جو ہم بم پھینکنے اور فضائی حملے کرنے کے لئے تحریکیں چلا رہے ہیں وہ سب بے بنیاد ہیں اور معصوموں کی جان لینے کا باعث بن رہے ہیں۔

ایک جاپانی خاتون Hara صاحبہ نے بیان کیا:

آج سے پہلے میرا دین کے بارہ میں تاثر تھا کہ دین نہایت خطرناک مذہب ہے۔ لیکن آج خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر مجھے احساس ہوا ہے کہ دین تو دراصل سب سے زیادہ امن پسند مذہب ہے اور یہ بات میرے لئے بہت حیران کن ہے۔ جب

خلیفۃ المسیح نے جاپان پر ہونے والے ایٹمی حملہ کی 70ویں Anniversary کا ذکر کیا تو اس سے پتہ چل رہا تھا کہ خلیفۃ المسیح دنیا کے حالات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ خلیفہ کی لوگوں کے لئے ہمدردی اور پیار قابل ستائش ہے۔

ایک جاپانی دوست Takeshi Koki صاحب بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج خلیفۃ المسیح کی تقریر سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ احمدیت نہایت زبردست اور امن پسند مذہب ہے۔ اکثر جاپانی لوگ خیال کرتے ہیں کہ دین برا مذہب ہے لیکن میں گواہی دیتی ہوں کہ آپ کے خلیفہ صرف امن ہیں۔ خلیفہ کا کہنا تھا کہ آج سے 70 برس پہلے جو غلطیاں ہوئی تھیں انہیں دہرانا نہیں چاہئے۔ خلیفۃ المسیح نے جو بھی فرمایا وہ سچائی اور حقیقت پر مبنی تھا۔

ایک جاپانی دوست Mr. Koji صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر مجھے پتہ لگا ہے کہ ISIS اور اصل ...... میں کس قدر فرق ہے۔ میرے دل میں جو بھی خدشات یا پریشانیاں تھیں وہ سب دور ہوگئیں۔ خلیفۃ المسیح نے بالکل حق کہا کہ ہم تیسری عالمی جنگ کی طرف جا رہے ہیں اور خلیفہ نے ہمیں ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی کہ ہمیں اس جنگ کو روکنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔

ایک جاپانی خاتون Miss Matsuki صاحبہ نے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب نہایت شاندار تھا۔ بہت سے لوگ دین کو برائی کے ساتھ جوڑتے ہیں لیکن آج مجھے پتہ چلا کہ دین تو بالکل اس کے برعکس ہے۔ دین تو ایک ایسا مذہب ہے جو امن کو فروغ دیتا ہے۔ میری عمر اتنی زیادہ نہیں ہے اس لئے میں دوسری جنگ عظیم کے بارہ میں زیادہ تو نہیں جانتی لیکن خلیفۃ المسیح نے ہماری قوم کے ساتھ جس ہمدردی اور پیار کا اظہار کیا ہے اس کو سراہتی ہوں۔

ایک جاپانی دوست Mr. Miura صاحب نے بیان کیا:

آج خلیفۃ المسیح کے خطاب میں ہم سب کے لئے ایک نہایت اہم پیغام تھا اور وہ پیغام یہ تھا کہ اس دور میں جو اسلحہ اور بم ہیں وہ گزشتہ دور کی نسبت کہیں زیادہ خطرناک اور مہلک ہیں۔ خلیفۃ المسیح کا کہنا تھا یہ وقت ایک دوسرے کو انگیخت کرنے کا نہیں بلکہ ایک دوسرے کے لئے محبت کے اظہار کا ہے اور یہ وقت یکجہتی پیدا کرنے کا ہے۔ خلیفہ نے بالخصوص ہم جاپانیوں کو ہماری ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی کیونکہ ہمیں علم ہے کہ جنگ کی تباہ کاریاں کیا ہوتی ہیں۔ خلیفہ نے فرمایا کہ جاپان کو چاہئے وہ اپنی تاریخ سامنے رکھتے ہوئے ہر قسم کے فساد کی روک تھام کے لئے سب سے آگے کھڑا ہو۔

ایک دوست Yoshida (یوشیدا) صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

مجھے پہلے اس بات پر یقین نہیں آتا تھا لیکن آج معلوم ہوا ہے کہ دین عالمی سطح پر مذہبی آزادی چاہتا ہے۔ احمدیوں نے زلزلہ کے دوران ہماری مدد کی تھی اور اب مجھے معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا۔ یہ دینی تعلیمات اور خلیفہ کی راہنمائی ہے جس کے باعث وہ ایسے عمل کرتے ہیں۔ آپ لوگوں نے مشکل میں ہماری مدد کی تھی اور اب میں ہر مشکل میں احمدیوں کی جہاں بھی ضرورت پڑے مدد کروں گا۔

خلیفہ نے اس بات کا بھی اظہار کیا ہے کہ ہم جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ گوکہ جاپان میں کوئی اندرونی لڑائی نہیں ہے لیکن آپ نے ہمیں اس بارے میں متوجہ کیا ہے کہ بیرونی لڑائیاں بھی ہمیں متاثر کریں گی۔ چاہے دوسرے لوگ ہمیں بہت اعلیٰ اقدار کے مالک سمجھتے ہوں لیکن میں ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ جاپان میں اخلاقیات زوال کا شکار ہیں۔ اس لئے ہمیں وہ امن پسند تعلیمات اپنانی چاہئیں جن کا خلیفہ پرچار کر رہا ہے۔

ایک جاپانی دوست Mr. Itesen نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اپنے تاثرات کا اظہار کرنے سے پہلے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں بہت مشکور ہوں کہ اس قدر مشہور اور قابل احترام وجود اتنی دور سے سفر کر کے ہمارے پاس تشریف لائے ہیں۔ یہ ہمارے لئے بہت فخر کی بات ہے کہ خلیفہ جاپان میں ہیں۔

آپ جاپانیوں کو امن کی تعلیم اور دین کی سچائی کی طرف بلانے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ عام طور پر ہمیں ...... سے ملنے کا اتنا اتفاق نہیں ہوتا لیکن میں اس بات پر بہت فخر محسوس کر رہا ہوں کہ آج میں دنیا کے سب سے عظیم ...... سے ملاقات کی ہے۔ ہم کتنے خوش نصیب ہیں۔ جب میں خلیفہ کو دیکھتا ہوں تو سوائے حکمت، سچائی اور خلوص کے مجھے کچھ نظر نہیں آتا۔ آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ سچ کہہ رہے ہیں، آپ کے وجود سے ہی سچائی جھلکتی ہے۔ آپ عظیم انسان ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ جنگ کب ہوگی، میں سمجھتا تھا کہ جنگ ہو کر رہے گی لیکن اب میرا خیال ہے کہ ہم اس جنگ کو روک سکتے ہیں لیکن اس کے لئے ہمیں خلیفہ کی باتوں پر عمل کرنا پڑے گا۔

مجھے یہ کہنے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں ہو رہی ہے کہ دین کی سچی تعلیمات جیسے خلیفہ پیش کر رہے ہیں، یہ ہمارے ملک کے لئے بہتر ہے۔

ایک جرنلسٹ Takayano Kazuo صاحب بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

خلیفہ کا پیغام دراصل امن کا پیغام ہے۔ آپ نے امن قائم کرنے اور جنگ روکنے کے لئے جاپان کو کیوں اپنا کردار ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں اور یہی وقت کی ضرورت ہے۔ میں اس بات کی بہت قدر کرتا ہوں کہ آپ ہمارا درد محسوس کرتے ہیں جو ایٹمی حملوں سے ہم نے سہا اور آپ ہمارے اس دکھ اور تکلیف میں ہمارے ساتھ ہیں۔

یونیورسٹی طالبعلم کی ملاقات

ناگویا میں ٹوکیو کی ایک مشہور یونیورسٹی (Rikyo University) کے ایک طالب علم Kohji Yajima صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی تھی۔

موصوف علم فلکیات (Cosmology) میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ جماعت سے ان کا تعارف شمال مشرقی جاپان کے زلزلہ اور سونامی کے بعد ہیومینٹی فرسٹ کی طرف سے لگائے جانے والے امدادی کیمپ میں ہوا جس کے بعد یہ تقریباً 6 ماہ وہاں کیمپ میں کام کرتے رہے۔ اس کے بعد یہ مستقل رابطے میں ہیں اور جماعت سے بہت اچھا تعلق رکھتے ہیں۔

حضور انور نے موصوف سے دریافت فرمایا کہ آپ کس مضمون پر تحقیق کر رہے ہیں؟

اس پر موصوف نے بتایا کہ میں جاننا چاہتا ہوں کہ اس کائنات کی ابتداء کب اور کیسے ہوئی۔ اسی بارہ میں تحقیق کر رہا ہوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آپ Big Bang کے بارہ میں تحقیق کر رہے ہیں تو آپ کو یہ جان کر بڑی حیرت ہوگی قرآن کریم اس کے متعلق بہت پہلے بیان کر چکا ہے۔ حضور انور نے قرآن کریم سے آیت کا حوالہ نکال کر فرمایا کہ سورۃ الانبیاء کی آیت 31 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ کائنات، زمین و آسمان ایک بند چیز تھی۔ پس ہم نے انہیں پھاڑا اور کھول دیا اور اس سے یہ کائنات پیدا ہوئی اور یہ بات بھی قرآن سے ثابت ہے کہ کائنات مسلسل بڑھ رہی ہے بلکہ قرآن کریم نے تو یہ بھی بتایا ہے کہ ہمارے عالم جیسے اور بھی کئی عالم اس کائنات میں موجود ہیں۔ جو آہستہ آہستہ دریافت کر لے گی اور یہ بات قرآن اس وقت بیان کر چکا ہے جبکہ دنیا اس بات سے بالکل ناواقف تھی اور ابھی صرف چند سال پہلے ہی سائنس ان باتوں کو دریافت کرنے میں کامیاب ہوئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

قرآن کریم یقینی بتاتا ہے اور بہت سے سائنسدان ایسے گزرے ہیں جنہوں نے قرآن کی بات کو بنیاد بنا کر تحقیق کی اور قرآن نے صحیح نتائج تک ان کی راہنمائی فرمائی۔ انہی میں سے ایک ڈاکٹر عبدالسلام بھی تھے جنہوں نے قرآن کے دعویٰ کو بنیاد بنا کر تحقیق کی اور پھر ان کی کامیابی پر ان کو نوبیل پرائز بھی ملا۔ وہ کہا کرتے تھے کہ قرآن میں 700 سے زیادہ آیات ایسی ہیں جو سائنس سے متعلق ہیں اور انہوں نے قرآن کے اس دعویٰ پر تحقیق کی کہ ہر چیز جوڑے میں پیدا کی گئی ہے تو ایٹم کا بھی جوڑا ہوگا اور انہوں نے یہ ثابت بھی کیا۔

موصوف Kohji صاحب نے سوال کیا کہ اگر میں قرآن پر ایمان لائے بغیر قرآن کو بنیاد بنا کر تحقیق کر کے کچھ ثابت کر سکوں تو کیا یہ غلط ہوگا؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ٹھیک ہے۔ آپ اس کے بغیر بھی تحقیق کی نئی راہیں تلاش کر سکتے ہیں۔ ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ کی طرف سے ہمیں تو یہ تعلیم دی گئی ہے کہ ہر علم کی بات، حکمت کی بات مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے وہ اسے جہاں بھی ملے لے لینی چاہئے۔ اس لئے جو بھی آپ تحقیق کر کے ثابت کریں گے ہم اسے قبول کریں گے۔ خاص کر اگر آپ کوئی ایسی بات ثابت کریں گے جو پہلے سے قرآن کریم میں موجود ہوگی تو اس سے ہمارا ایمان اور بڑھے گا اور قرآن کی قطعیت پہلے سے بڑھ کر ہم پر واضح ہوگی۔ تو جس طرح علم کی بات، حکمت کی بات جس سے بھی ہمیں ملے ہم قبول کرتے ہیں تو ہم آپ سے بھی یہ چاہتے ہیں کہ آپ بھی ایسا ہی کریں اور قرآن کریم کو صرف ایک مذہبی کتاب سمجھ کر چھوڑ نہ دیں بلکہ اس کے اندر جو سائنسی حقائق بیان ہوئے ہیں ان کو لیں اور غور اور تدبر کریں۔

اس کے بعد Kohji صاحب نے سوال کیا کہ آپ کا دوسرے مذاہب کے بارہ میں کیا خیال ہے کیا وہ بھی سچے ہیں یا جھوٹے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمارا یہ ایمان ہے جیسا کہ قرآن نے فرمایا ہے کہ ہر ایک قوم میں اللہ تعالیٰ نے نبی بھیجے ہیں اور ہر نبی نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا ہے اور ان کی راہنمائی کی ہے۔ اس لحاظ سے ہم موسیٰ، عیسیٰ، کرشن، بدھ سب کو اللہ تعالیٰ کا نبی مانتے ہیں اور ہمارا یہ ماننا ہے کہ ہر ایک نبی نے ایک جیسی تعلیم ہی دی مگر ان کی وفات کے بعد بہت سی باتیں ایسی ہیں جو بعد میں آنے والے لوگوں نے ان کی تعلیم میں شامل کر دیں۔ اب یہ ان مذاہب کے ماننے والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مذہب کی اصل تعلیم کو تلاش کریں اور اس پر عمل کریں۔ کوئی بھی مذہب جھوٹا نہیں تھا مگر جو باتیں بعد میں ان مذاہب میں داخل ہوئیں انہوں نے ان مذاہب کی اصل شکل بگاڑ دی ہے۔ اس اصل شکل کو تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔

موصوف نے پوچھا کہ کیا ان اختلافات کے باوجود مختلف مذاہب کے درمیان امن کی کوئی راہ موجود ہے یا نہیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بالکل موجود ہے اور اس بارہ میں جو اصول قرآن کریم نے بیان کیا ہے وہ بہترین اصول ہے اور وہ یہ کہ تمام مذاہب کے لوگ کسی ایسی بات پر اکٹھے ہو جائیں جو ان کے درمیان مساوی اور سانجھی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم سب اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔ تو اگر تمام مذاہب کے لوگ صرف اس بات پر

مل بیٹھیں کہ ہم سب ایک خدا پر ایمان لاتے ہیں تو یہ بات بین المذاہب امن کے لئے ایک بہت اچھی بنیاد فراہم کرے گی۔

پھر ایک دوسرے کے مذہبی پیشواؤں کی قدر کرنا اور کوئی نازیبا الفاظ ان کی شان میں نہ کہنا بھی بین المذاہب امن کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس بارہ میں (دین) نے بہت مکمل اور جامع تعلیم دی ہے کہ کسی بھی مذہبی پیشوا کے متعلق کسی قسم کی توہین کرنے کی اجازت نہیں ہے بلکہ فرمایا کہ ان کی تکریم کرنا اور ان پر ایمان لانا کہ وہ خدا کے فرستادے اور اس کے پیارے تھے...... ہونے کے لئے ضروری ہے۔ پھر حضرت رسول کریم ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ کسی کے جھوٹے خدا کو بھی برا مت کہو کہ وہ اس کے بدلے میں تمہارے سچے خدا کو برا بھلا کہے گا۔ تو (دین) نے تو امن کے سارے راہ اپنانے کی ہمیں تلقین کی ہے اور ہم اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔

Kohiji صاحب نے آخری سوال پوچھا کہ کیا دین پر ایمان لانے کے بغیر بھی نجات مل سکتی ہے؟

اس پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمارا خدا جس پر ہم ایمان لاتے ہیں وہ بڑا رحیم وکریم ہے اور اس نے اپنی کتاب میں یہ صاف فرما دیا ہے کہ ہر شخص کے لئے نجات کے دروازے کھلے ہیں بیشک وہ کوئی عیسائی ہے کوئی بدھ مذہب کا پیروکار ہے یا کسی بھی مذہب کا ماننے والا ہے۔ بس شرط یہ ہے کہ وہ نیک اعمال کرنے والا ہو۔ بلکہ ہمارا خدا تو اس قدر رحم کرنے والا ہے کہ حدیث میں ایک واقعہ آتا ہے کہ دو آدمی آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے ایک نے کہا کہ میں نے کبھی کوئی نیک عمل نہیں کیا اور ہمیشہ برائی کی ہے۔ دوسرے نے کہا پھر تو تم جہنم میں جاؤ گے۔ میں نے تو بہت نیک اعمال کئے ہیں، نمازیں پڑھیں، روزے رکھے وغیرہ اس لئے میں جنت میں جاؤں گا۔ تو جب وہ دونوں اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوئے تو اللہ نے اس بندے کو جس نے کوئی عمل نہ کیا تھا جنت میں بھیج دیا اور جو کہتا تھا میں نے عمل کئے ہیں اس کو فرمایا کہ تیرے سارے عمل ریاکاری کے لئے تھے اس لئے ان سب کا اجر اس آدمی کو دے دیا گیا ہے جس کو تو جہنمی کہتا تھا اور اس کو دوزخ میں ڈال دیا گیا۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

تو بات یہ ہے کہ اللہ جو بہت رحم کرنے والا ہے نجات کا معاملہ اس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جس کو چاہے بخش دے، جس کو چاہے سزا دے۔ ہمیں بس یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہم اس کی باتیں مانیں اور نیک عمل کریں کہ اللہ ہمیں بخش دے۔

24 نومبر 2015ء

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے پانچ بجے تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے آئے۔

ٹوکیو سے روانگی

آج جاپان سے لندن روانگی کا دن تھا۔ سات بجکر پینتالیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اور ٹوکیو کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Narita کے لئے روانگی ہوئی۔

ایئرپورٹ پر صبح سے ہی ٹوکیو اور ناگویا کی جماعتوں سے احباب جماعت مرد وخواتین اور بچے بچیاں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔

برٹش ایمبیسی کی طرف سے ایک خصوصی انتظام کے تحت حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ سے آمد سے قبل سامان کی بکنگ، بورڈنگ کارڈز کے حصول اور پاسپورٹس پر Exit Stamp لگنے کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ پروٹوکول آفیسرز نے حضورانور کو ریسیو کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے الوداع کہنے کے لئے آنے والے احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضورانور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور ایئرپورٹ کے اندرونی حصہ میں تشریف لے گئے۔ پروٹوکول آفیسر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے ساتھ فرسٹ کلاس لاؤنج میں لے آئے جہاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا۔

یہاں سے دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ پروٹوکول آفیسرز حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جہاز کے دروازہ تک چھوڑنے آئے۔

لندن آمد

برٹش ایئرویز کی پرواز BA006 گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر Narita ایئرپورٹ ٹوکیو سے لندن (برطانیہ) کے ہیتھرو ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً ساڑھے بارہ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد لندن (یوکے) کے مقامی وقت کے مطابق دو بجکر چالیس منٹ پر جہاز لندن کے ہیتھرو انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ برطانیہ کا وقت جاپان کے وقت سے نو گھنٹے پیچھے ہے۔ جہاز کے دروازے پر ایئرپورٹ کے ایک پروٹوکول آفیسر نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ریسیو کیا اور اپنے ساتھ سپیشل لاؤنج میں لے آئے جہاں مکرم رفیق احمد حیات صاحب، امیر جماعت یوکے اور مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت خاص نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

امیگریشن افسر نے اسی لاؤنج میں آکر پاسپورٹ دیکھے۔ یہاں ایئرپورٹ سے تین بجکر پچیس منٹ پر روانہ ہوکر قریباً چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت فضل لندن میں ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد نے اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔ بیت فضل کے احاطہ کو خوبصورت اور رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک طرف خواتین اور بچیاں کھڑی تھیں اور دوسری طرف مرد احباب تھے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اس طرح آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جاپان کا یہ تاریخ ساز اور دوررس نتائج کا حامل دورہ اللہ تعالیٰ کے بے انتہاء فضلوں اور برکتوں کو سمیٹتے ہوئے عظیم الشان کامیابیوں اور کامرانیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ فالحمدللہ علیٰ ذٰلک۔

اہل قافلہ

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں جن خوش نصیبوں کو اس تاریخی اہمیت کے حامل سفر پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی ان کے اسماء بغرض ریکارڈ درج ہیں۔

1۔ حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ مدظلہا العالی (حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

2۔ مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)

3۔ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب (ایڈیشنل وکیل المال، لندن)

4۔ مکرم عابد وحید خان صاحب (انچارج پریس اینڈ میڈیا آفس، لندن)

5۔ مکرم سید محمد احمد صاحب (نائب افسر حفاظت خاص، لندن)

6۔ مکرم محمود احمد خان صاحب (شعبہ حفاظت)

7۔ مکرم نصیر الدین ہمایوں صاحب (شعبہ حفاظت)

8۔ مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب (شعبہ حفاظت)

9۔ مکرم عطاء القدوس صاحب (شعبہ حفاظت)

10۔ خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

اس کے علاوہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل یوکے کے درج ذیل ممبران نے خطبہ جمعہ، بیت کی افتتاحی اور Reception کی تقاریب، حضورانور کے انٹرویوز اور دیگر جملہ پروگراموں کی ریکارڈنگ اور جاپان سے Live ٹرانسمیشن کے لئے اس دورہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔

1۔ مکرم منیر احمد عودہ صاحب

2۔ مکرم سفیر الدین قمر صاحب

3۔ مکرم سلمان عباسی صاحب

4۔ مکرم آصف ہادی صاحب

مکرم عمیر علیم صاحب انچارج شعبہ مخزن التصاویر نے بھی اس سفر میں شمولیت کی سعادت پائی۔ جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے ڈاکٹر تنویر احمد صاحب جاپان کے اس سفر کے دوران بطور ڈاکٹر ڈیوٹی پر قافلہ کے ساتھ رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ سعادت مبارک فرمائے۔

اس کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ یوکے سے چار خدام پر مشتمل اور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی طرف سے پانچ خدام پر مشتمل سیکیورٹی ٹیمیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاپان آمد سے قبل جاپان پہنچی تھیں۔ ان سب نے بھی بڑی مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

میڈیا کوریج

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کے دوران جو انٹرویوز ہوئے ان کی اخبارات اور ویب سائٹس پر اشاعت کا سلسلہ دورہ کے بعد بھی جاری رہا۔

Shingetsu نیوز ایجنسی کے صحافی Michael Penn نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا تھا جو تفصیل سے الجزیرہ کی ویب سائٹ پر شائع ہوا۔ اس انٹرویو کو جاپان کے علاوہ دنیا بھر میں بہت سراہا گیا۔ انٹرویو لینے والے صحافی نے اس حوالہ سے لکھا کہ الجزیرہ انگریزی پر ناگویا بیت کے افتتاح کے حوالہ سے جو میں نے آرٹیکل لکھا اس کا شمار ہفتہ بھر ویب سائٹ پر سب سے زیادہ پڑھے جانے والا آرٹیکلز میں ہوتا رہا۔ 22 ہزار سے زائد لوگوں نے اس کو فیس بک پر شیئر کیا اور مزید جاری ہے۔ موصوف نے کہا کہ **جب سے میں نے صحافت کا آغاز کیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک میرا یہ سب سے زیادہ کامیاب آرٹیکل ثابت ہوا۔** یہ انٹرویو الجزیرہ انگریزی، نیوز ایجنسی اور جماعت احمدیہ کے Twitter Accounts اور فیس بک کے ذریعہ لاکھوں لوگوں تک پہنچ رہا ہے اور جاپانی اخباروں کے بعد انگریزی دان طبقہ اور جاپان میں بسنے والے غیرملکیوں تک بھی احمدیت کے پیغام کی اشاعت کا ذریعہ بن رہا ہے۔ یہی انٹرویو مکمل ترجمہ کے ساتھ انڈونیشیا کے میڈیا میں بھی شائع ہوا۔

الجزیرہ کی ویب سائٹ پر جب یہ خبر شائع ہوئی تو بعض غیر احمدیوں نے احمدیوں کے لئے ...... کا لفظ استعمال کرنے پر اعتراضات بھی کئے۔ صحافی مائیکل پین صاحب نے ان اعتراضات کا جواب دیا۔

جہاں میڈیا میں وسیع پیمانے پر بیت کی کوریج کی جارہی ہے وہاں بعض مخالفین جماعت اعتراضات بھی کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاپانی لوگ ازخود ان اعتراضات کے جواب دے کر مخالفین کے منہ بند کر رہے ہیں۔

باقی صفحہ 8 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر121895 میں نائلہ قیوم

بنت عبدالقیوم قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 266 Khurariyan Wala ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ قیوم گواہ شد نمبر 1۔ ظہیر احمد ولد وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد چوہدری

مسل نمبر121896 میں فائزہ سلیم

بنت سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 266 Khurariyan Wala ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ سلیم گواہ شد نمبر 1۔ ارسلان احمد ولد سلیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ نعیم احمد فرخ ولد منیر احمد چوہدری

مسل نمبر121897 میں جویریہ احمد

بنت رحمت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Noshehran Virkan ضلع و ملک Gujranwala,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویریہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ افتخار احمد خان ولد غلام احمد خان گواہ شد نمبر 2۔ عطاء لوحید مانگٹ ولد شوکت حیات مانگٹ

مسل نمبر121898 میں راغب احمد

ولد محمد اسد اللہ قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راغب احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد اسد اللہ چانڈیو ولد عبدالہادی ساجد گواہ شد نمبر 2۔ نعمان اسد ولد محمد اسد اللہ چانڈیو

مسل نمبر121899 میں محمد اشرف

ولد محمد رفیق قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ایک موٹر سائیکل 45 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد بشارت ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2۔ غلام احمد سرور ولد غلام رسول

مسل نمبر121900 میں ملیحہ احمد

بنت مبشر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2۔ دانیال یحیٰ ولد مبشر احمد مجوکہ

مسل نمبر121901 میں Tahir Ahmed

ولد Mahmood Ahmad قوم...... پیشہ...... عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ny ضلع و ملک United States بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Us Dollar ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahir Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Tahir Mahmood S/O Mohammad Sharif گواہ شد نمبر 2۔ Mohammad Afzal S/O Mohammad Alam

مسل نمبر121902 میں پروین اختر

زوجہ منیر احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........... ضلع و ملک Norway بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Agr Land 1Acr 30 لاکھ روپے (2) Gold Ring Two 1500 Norwegian Kron اس وقت مجھے مبلغ 9 ہزار Norwegian Krone 965 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ مبلغ 20 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر گواہ شد نمبر 1۔ Munir Ahmed Shahid S/O Allah Datta گواہ شد نمبر 2 Naweel Shahid S/O Munir Ahmed Shahid

مسل نمبر121903 میں Tahira Zaheer

زوجہ Zaheer Ahmad قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 95 گرام اس وقت مجھے مبلغ 300UEA Dirham ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahira Zaheer گواہ شد نمبر 1۔ وحید الحسن ولد شفیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ دوَداحمد ملک ولد ملک منصور احمد

مسل نمبر121904 میں Nada Khachnaovi

زوجہ Rida Hani قوم....... پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت 2010 ساکن Sweden ضلع و ملک Sweden بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 44 گرام 11200Swedish Krona (2) حق مہر 10 Tunisian Dinar اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Swedish Krona ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nada Khachnaovi گواہ شد نمبر 1۔ Agha Yahya S/O Shamsul Hameed Khan گواہ شد نمبر 2۔ Rida Hani S/O Laidy

مسل نمبر121905 میں Rida Hani

ولد Laidi قوم...... پیشہ مکنیک عمر 45 سال بیعت 2008 ساکن Stockholm Sweden ضلع و ملک Sweden بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ کیم دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 17 ہزار Swedish Krona ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rida Hani گواہ شد نمبر 1۔ Mahmood Ahmad Shams S/O Muhammad Hanif گواہ شد نمبر 2۔ Agha Yahya Khan S/O Agha Shamsul Hameed Khan

مسل نمبر121906 میں Mian Qaweem Khan

ولد Naeem Ahmad Iqbal قوم........ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lautoka ضلع و ملک Fiji بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Fiji Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mian Qaweem Khan گواہ شد نمبر 1۔ Naeem Ahmad Iqbal S/O Ghafoor Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Aamir Iqbal S/O Naeem Ahmad Iqbal

مسل نمبر121907 میں Fathima Rizna

زوجہ Salamudeen قوم........ پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kolombo ضلع و ملک Sirlanka بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19 اپریل 2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 96 گرام 42 ہزار روپے سرلنکا اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے سرلنکا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fathima Rizna گواہ شد نمبر 1۔ Salamuddeen S/O Kamaldeen گواہ شد نمبر 2۔ Waseema Begum S/O Abdul

محترم ناصر احمد صاحب بہادر شیر سابق افسر حفاظت خاص

مکرم راناعبدالرزاق خان صاحب

محترم ناصر احمد بہادر شیر بہت ہی وفادار، فرض شناس، سادہ، مخلص، نڈر اور خلافت کے دیوانے تھے۔ 1928ء کو کاٹھگڑھ میں محترم محمد علی شاھی ولد عبدالعزیز خاں کے ہاں پیدا ہوئے۔ابھی پانچ سال ہی کے تھے کہ والدہ کی وفات ہوگئی۔شفقت مادری سے یہ محروم بچہ تعلیم کے زیور سے بھی محروم رہ گیا۔ابتدائی تعلیم احمدیہ مڈل سکول کاٹھ گڑھ سے حاصل کی۔اس کے بعد مزید تعلیم سے دل اُچاٹ ہوگیا۔جب آپ کی عمر انیس سال کی تھی تو ہندوستان کی تقسیم ہوگئی اور آپ اپنے خاندان کے ہمراہ چک 68ج ب ضلع فیصل آباد آگئے۔جہاں آپ کے والد محمد علی شاہی صاحب نے اپنی وراثتی زمین الاٹ کروالی۔جب فرقان فورس میں بھرتی ہونے کی تحریک ہوئی تو آپ اس میں بڑے شوق سے بھرتی ہوگئے۔جس میں آپ کو حسن کارکردگی پر ایک تمغہ بھی ملا تھا۔فروری 1951ء میں آپ کو آبادکاری سکیم کے تحت پندرہ ایکڑ زمین چک نمبر 2 ٹی ڈی اے ضلع خوشاب میں ملی۔ 1948ء میں آپ کی شادی چوہدری مظہرالحق خاں (جو کہ رفیق تھے اور تعلیم الاسلام ہائی سکول بورڈنگ قادیان کے ملازم تھے) کی بیٹی بسم اللہ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔گاؤں کی جماعت میں کئی عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔سیکرٹری مال بھی رہے۔آپ کبڈی کے اچھے کھلاڑی تھے۔ ہر سال جلسہ ربوہ پر آنا اور رضا کارانہ ڈیوٹی دینا آپ کا شوق تھا۔بچپن سے جوانی تک آپ کو کسی سے لڑتے جھگڑتے کبھی نہیں دیکھا۔آپ صابر، باحوصلہ، نرم زبان استعمال کرنے والے، بااخلاق اور ہنس مکھ نوجوان تھے۔ 1962ء میں آپ ربوہ منتقل ہو گئے اور دفتر حفاظت خاص میں پہریدار بھرتی ہوگئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا دور تھا۔فرائض کی ادائیگی میں بہت چست واقع ہوئے تھے۔آپ کے کردار کے جوہر خلافت ثالثہ کے دور میں کھلے۔آپ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی نظر شفقت پڑی جس نے سونے پر سہاگے کا کام کیا۔آپ کا تعلق زمیندار گھرانے سے تو تھا ہی اور کاشتکاری کا تجربہ بھی رکھتے تھے۔حضور نے آپ کو اس خدمت کے ساتھ ساتھ نصرت آباد کی زمینوں کا نگران بھی مقرر کر دیا اور احمد نگر کی زمین بھی آپ کی نگرانی میں دے دی۔ اس دوران بہادر شیر کا نام بھی آپ کو عنایت ہوا۔ زمین کی نگرانی اور کاشت کے دوران بہادر شیر کو بڑے بڑے مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔مگر پیارے آقا کی آشیرباد سے یہ شیر آگے سے آگے بڑھتا گیا۔

بہادر شیر کو جنون کی حد تک خلافت سے پیار تھا اور اپنے فرائض کو تندہی سے بجالانے کی عادت نے اور اخلاص اور وفاداری کے اعلیٰ اخلاق نے آپ کو خلیفہ وقت کی نظروں میں محترم بنا دیا۔آپ کے ذمہ بہت ہی اہم اور نازک فرائض ہوتے تھے۔حضور کی زمینوں پر سے دودھ دوہ کر صبح صبح سائیکل پر لاکر چیک کر کے گھر دینا آپ کا معمول تھا۔حضور کی خدمت کا اعزاز آپ کو اس قدر ملا کہ سب کو آپ پر رشک آتا تھا۔حضور کے لئے مکھن تیار کرنا، ساگ پکانا، چکی پر آٹا پیس کر دینا اس خدمت کی توفیق اہلیہ بہادر شیر کو بھی ملی۔حضور کی پگڑی کو کلف لگانا، جوتا پالش کرنا، ان سب خدمات کی اکثر توفیق پائی۔ بہادر شیر پر حضور کی نظر شفقت مسلسل رہی۔ یہاں تک کہ 1980ء کے سفر یورپ اور امریکہ کے لئے آپ کو حضور نے اپنے ساتھ تیار کرلیا۔حضور نے بہادر شیر کو کوٹ پتلون سلوا کر دیا اور ٹائی بھی دی جو کہ بہادر شیر نے زندگی میں پہلی بار اپنے آقا کے حکم کی تعمیل میں زیب تن کی اور سارے ملکوں کا دورہ کیا۔اسی سال بیت سپین کا سنگ بنیاد بھی تھا۔ پیدروآباد میں جب حضور تشریف لائے تو فرمایا، بہادر شیر ذرا کرم (قدم) مارو اور بتاؤ کہ یہ زمین کتنی ہے۔اس پر بہادر شیر نے اپنے آقا کے حکم کی تعمیل کی۔

بہادر شیر صاحب نے کبھی بھی اپنی ڈیوٹی کو آٹھ گھنٹے یا مقررہ وقت تک محدود نہ رکھا تھا۔اکثر آپ اپنے آقا کے قریب ہی رہتے۔ اکثر نصف شب تک حضور دفتر میں موجود رہتے۔ ڈیوٹی دوسرے پہریداروں کی ہوتی۔ مگر پھر بھی بہادر شیر ضرور موجود ہوتے اور نماز فجر پر اسی طرح چاق و چوبند بیت مبارک میں موجود ہوتے۔ گھر پر کم وقت گزارتے تھے۔آپ کی حد درجہ محبت خلافت اور فرض شناسی کے دلکش رویے کو پہچانتے ہوئے حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث نے کمال شفقت سے 1982ء میں بہادر شیر کو افسر حفاظت خاص مقرر فرمایا۔ایک ان پڑھ نوجوان کو شفیق خلیفہ نے سونے سے کندن بنا دیا۔جس پر ہر کوئی رشک کرتا تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بہادر شیر پر کمال درجہ تک اعتماد کیا اور اکثر اہم مواقع پر بہادر شیر کو اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ 1974ء میں قومی اسمبلی کے دروازے تک بہادر شیر اپنے آقا کے ساتھ ہوتے اور گھنٹوں اپنے آقا کی حفاظت کے پیش نظر منتظر کھڑے رہتے۔آپ کو خلافت رابعہ کے دور میں تقریباً عرصہ نو ماہ خدمت کی توفیق ملی اور 1982ء میں دورہ یورپ میں حضور کے ساتھ سفر کی سعادت نصیب ہوئی۔ بیت سپین کے افتتاح میں بھی شامل ہوئے۔ 22 مارچ 1983ء کو آپ حسب معمول احمد نگر سائیکل پر زمینوں پر جارہے تھے کہ آپ کو دل کا دورہ پڑا جو کہ جان لیوا ثابت ہوا۔ 23 مارچ 1983ء کو یوم مسیح موعود کے موقع پر جبکہ بیت مبارک میں لوگوں کی کثیر تعداد جمع تھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔آپ کے چہرے کو بوسہ دیا اور جنازے کو کندھا دیا موصی ہونے کی وجہ سے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔آپ کے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں جو کہ سب بیرون ملک جرمنی، سویڈن، برطانیہ میں مقیم ہیں۔آپ کی دو بیٹیاں جرمنی دو برطانیہ اور ایک سویڈن میں مقیم ہیں۔ اہلیہ صاحبہ بھی کوبلنز جرمنی میں مقیم ہیں۔ خاکسار کو بھی ان کا بڑا داماد ہونے کا شرف حاصل ہے۔خدا تعالیٰ ہمیں اور ان کے ورثاء کو ان کے نقش قدم پر چلائے۔آمین

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات واعلانات

تقریب آمین

مکرم مقصود احمد ریحان صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن تحریر کرتے ہیں۔

مؤرخہ 27 ستمبر 2015ء کو چار بچیوں ماہرہ ریحان بعمر 7 سال بنت مکرم طاہر احمد ریحان صاحب راولپنڈی، فریحہ افتخار بعمر 10 سال، صبیحہ افتخار بعمر 9 بچگان مکرم افتخار احمد ریحان صاحب اور غلام زارا فاطمہ بعمر 15 سال چھنی تاجہ ریحان ضلع سرگودھا کی تقریب آمین چھنی تاجہ ریحان میں منعقد ہوئی۔ خاکسار نے اس موقع پر ان تمام بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ ماہرہ ریحان کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ امۃ العزیز محمودہ صاحبہ، فریحہ افتخار اور صبیحہ افتخار کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرمہ حمیدہ بشارت صاحبہ اور غلام زارا فاطمہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرمہ نادیہ غفور صاحبہ کو حاصل ہوئی۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر محلّہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری فضل علی صاحب مرحوم چند روز سے نمونیہ اور عارضہ قلب کی وجہ سے علیل ہیں۔حالت پہلے سے بہتر ہے۔طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم طارق محمود منگلا صاحب کارکن دفتر انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم رائے محمد عبداللہ منگلا صاحب صدر جماعت چک منگلا ضلع سرگودھا مورخہ 15 دسمبر 2015ء کو 89 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔آپ کی نماز جنازہ چک منگلا میں 2:30 بجے دوپہر آپ کے چھوٹے بھائی مکرم اسلم شاد منگلا صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے پڑھائی اور بعد ازاں جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ بعد نماز مغرب بیت مبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔مرحوم مخلص خادم سلسلہ، خلافت کے شیدائی اور بزرگ انسان تھے۔آپ ایک لمبے عرصے سے بطور صدر جماعت اور امیر حلقہ کے طور پر خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔آپ نے پسماندگان میں اہلیہ، 6 بیٹے اور 3 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے، ہمیں صدمے کو برداشت کرنے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔
2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ
3۔ جنرل الیکٹریشن
4۔ وڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن
3۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ
۴۔ پلمبنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز 2 جنوری 2016ء سے ہوگا۔

☆ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کیلئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنر بن کر جائیں تاکہ بہتر روزگار حاصل کرسکیں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کی سہولت کیلئے داخلہ فارم قائدین اضلاع کو بھجوادیئے گئے ہیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

دعا کی درخواست

جانے والے تو ہمیں یاد دُعا میں رکھنا
اور ہم کو بھی اسی بحرِ عطا میں رکھنا
ہاتھ جب پاک مزاروں پہ اُٹھیں اُس لمحے
دیکھنا ہم کو وہاں اہلِ وفا میں رکھنا

ابن کریم

بقیہ از صفحہ 5۔رپورٹ حضور انور ایدہ اللہ

اس کے علاوہ جاپان کے انگریزی میڈیا کے اخبار Japan Today نے بھی الجزیرہ کی ویب سائٹ سے حضور انور کے الفاظ کو لے کر جلی حروف سے اپنی ویب سائٹس پر شائع کیا۔ اس حوالہ سے صحافی Michael Penn صاحب نے لکھا کہ:

Japan Today نے الجزیرہ ویب سائٹ سے خلیفہ مرزا مسرور احمد صاحب کے انٹرویو کا Quote لے کر شائع کیا ہے۔ میرے نزدیک اس انٹرویو کی جلد ہی ویڈیو بھی نشر کر دینی چاہئے۔

اتفاق سے آجکل مغربی میڈیا خصوصاً امریکہ میں دائیں بازو کے خیالات رکھنے والے طبقہ نے جاپان کے بارہ میں خبریں شائع کی ہیں کہ جاپان میں ...... بیت تعمیر نہیں کر سکتے، قرآن کریم کی اشاعت نہیں کر سکتے اور جاپان میں دین کی (اشاعت) کی ممانعت ہے وغیرہ وغیرہ۔ چنانچہ جاپان کے صحافی، یونیورسٹیوں کے پروفیسرز اور بعض دیگر اہل علم لوگ بیت الاحد جاپان کا حوالہ دے کر ان اعتراضات کا جواب دے رہے ہیں۔ چنانچہ اس کی وجہ سے بھی جاپان میں جماعت کا وسیع پیمانہ پر تعارف ہو رہا ہے۔

24 نومبر 2015ء کو جاپان کے سب سے مشہور انگریزی اخبار The Japan Times نے بیت کے افتتاح کی خبر شائع کرتے ہوئے لکھا:

ایچی پریفکچر Tsushima میں ...... جماعت کی ایک بہت بڑی بیت کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ جماعت احمدیہ کے مطابق اس بیت میں پانچ سو نمازیوں کی گنجائش ہے اور اس کا شمار جاپان کی بڑی بیوت میں ہوتا ہے۔

جماعت احمدیہ کے عالمی سربراہ مرزا مسرور احمد صاحب نے بیت کے افتتاح کے موقع پر کہا کہ پیرس میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے نہایت ظالمانہ تھے اور جو لوگ معصوم لوگوں کی جانیں لیتے ہیں وہ اصل میں اللہ تعالیٰ کے غضب کو بلاتے ہیں۔ دین کو پھیلانے کے لئے کسی تلوار کی ضرورت نہیں ہے۔

اخبار نے لکھا:

اس تقریب میں 27 بیرونی ممالک سے تشریف لائے ہوئے نمائندگان کے علاوہ مقامی جاپانی افراد، بدھسٹ پریسٹس اور شرائن کے نمائندگان نے شرکت کی۔

اسی طرح پھر گزشتہ جمعہ 27 نومبر کو بھی Nagoya TV کی ٹیم بیت آئی اور وہاں پر بیت کے بیرونی احاطہ میں پودا لگانے کی تقریب اور جمعہ کے مناظر نشر کئے۔

میڈیا میں کوریج کی وجہ سے جاپانی لوگوں کی بیت کی طرف توجہ پیدا ہوئی ہے اور جاپانی لوگ مختلف گروپس کی شکل میں اور انفرادی طور پر بیت آ رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی واپسی کے اگلے روز ہی سات لوگ انفرادی طور پر اور دو گروپس بیت کے وزٹ کے لئے آئے۔ اسی طرح نماز ظہر نماز عصر اور نماز مغرب پر جاپانی، سری لنکن، ترک اور انڈونیشین دوست شامل ہو رہے ہیں۔ ان سب نے بتایا کہ انہیں اخبار اور ٹی وی کے ذریعہ بیت کا علم ہوا تھا اور انہوں نے بیت آکر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

اسی طرح ایک جاپانی دوست بیت آئے اور آکر قرآن کریم اور دین کے بارہ میں دیگر لٹریچر کا مطالبہ کیا۔ ایک اور جاپانی دوست بیت دیکھنے کے لئے آئے اور کہنے لگے کہ بیت کا سب سے مقدس ترین حصہ کون سا ہے؟ اس پر انہوں نے محراب میں کھڑے ہو کر مخصوص جاپانی انداز میں بیت کے لئے ادب و احترام کا اظہار کیا۔ لوگوں کی بیت میں آمد کا یہ سلسلہ جاری ہے اور یہ بیت جاپان میں اشاعت حق کے لئے ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو رہی ہے۔

بہت سے لوگ بیت کے باہر سے ہی تصاویر کھینچ کر اپنے فیس بک اور دیگر سوشل میڈیا کے فورمز پر شیئر کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس دورہ کے ذریعہ مختلف رپورٹس کے مطابق جاپان میں 52 ملین سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام جاپانی قوم تک پہنچا اور یہ سلسلہ مسلسل جاری رہا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت الاحد کے افتتاح کے ذریعہ جاپان میں دین کی اشاعت کا ایک نیا باب کھلا ہے جو بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود کی جاپان میں اشاعت حق کی شدید خواہش کو پورا کرنے کا باعث ہو رہا ہے اور حضرت مسیح موعود کے ہاتھ سے لگایا ہوا یہ پودا خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کے سایہ تلے دن بدن ترقی کی منازل طے کرتا چلا جا رہا ہے اور ہر آنے والا دن نئے انقلابات کی نوید لے کر آتا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 نومبر 1954ء میں فرمایا تھا:

جاپان کتنا عظیم الشان ملک ہے، اگر ہم وہاں مشن کھول دیں اور خدا کرے، وہاں ہماری جماعت قائم ہو جائے تو احمدیت کی آواز سارے مشرقی ایشیا میں گونجنے لگ جائے گی۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشرقی ایشیا کے ملک جاپان میں بیت الاحد کی تعمیر سے احمدیت کی آواز نہ صرف جاپان کی سرزمین پر بلکہ اس بیت کے میناروں سے یہ آواز سارے مشرقی ایشیا میں گونجے گی۔ کوریا، چین اور تائیوان اور دیگر مشرقی ایشیائی ممالک سب دین کے حسین پیغام سے فیضیاب ہوں گے اور سعید روحیں اس پیغام پر لبیک کہتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود کے چشمہ سے سیراب ہوں گی۔

درخواست دعا

مکرم شاہد مجید شاہد جرمنی تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ لمبے عرصہ سے ہائی بلڈ پریشر اور دیگر عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ اور فعال لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم حافظ مہران ریاض صاحب متعلم جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد ریاض صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ کا مورخہ 3 دسمبر 2015ء کو شیخ زید ہسپتال لاہور میں گلے میں رسولی کا میجر آپریشن ہوا ہے۔ خدا کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو کامل شفا عطا فرمائے نیز آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم حمید اللہ ظفر صاحب مربی سلسلہ دفتر اصلاح و ارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شیخ قمر محمود صاحب آف کولون جرمنی برین ٹیومر کی وجہ سے کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ تین آپریشن ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لنڈن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم۔ 23 دسمبر

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:03
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	5:12
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	21 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے	

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

23 دسمبر 2015ء

6:15 am	گلشن وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 26 جون 2011ء
1:10 pm	کاروان وقف جدید
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل

تعطیل

مورخہ 24 اور 25 دسمبر کو قومی تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

لیڈیز اینڈ جینٹس کپڑے کی گرم ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں نوٹ نئے ٹھیکے کرایہ پر حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس 0476-213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

مکان برائے فروخت
ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاؤنج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
مکان نمبر 6/11 دارالعلوم جنوبی بشیر
0348-0772774, 0302-6741235

WARDA فیبرکس
سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل سیل سیل
ہر سال کی طرح سب سے پہلے سیل کا آغاز۔
آئیں اور فائدہ اٹھائیں۔

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینوئن اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782, 0334-6365114